

سوال

(65) قبر کی زیارت کو کس طرح جانا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

قبر کی زیارت کو کس طرح جانا چاہیے۔ اور پھول چادر باجہ وغیرہ باجہ بجا کر لے جانا جائز ہے یا نہیں؟ (عبد الحفیظ بن گور)

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

قبر کی زیارت کو اس طرح جانا چاہیے۔ کہ نیت یہ کہ وہاں جا کر موت یاد کر کے عبرت حاصل کریں چادر میں چڑھانا باجہ بجانا یہ سب خرافات ہیں اصل غرض کے بالکل مخالف عورتوں کا قبروں میں جانا حدیث شریف میں منع آیا ہے۔ (27 شعبان 1939ء)

تشریح

مردوں کے واسطے زیارت قبور بالاتفاق سنت ہے۔ اور عورتوں کی نسبت اختلاف ہے۔ اکثر علماء کے نزدیک عورتوں کے لئے بھی زیارت قبور جائز ہو۔ رخصت ہے اور بعض علماء کے نزدیک مکروہ ہے۔ اور اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی زیارت قبور کی نسبت حدیث میں مختلف آئی ہیں۔ جو اعلیٰ علم عورتوں کے لئے بھی زیارت قبور کو جائز بتاتے ہیں۔ ان کی پہلی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو ایک قبر کے پاس روتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ سے ڈراور صبر کر۔ (رواہ البخاری) اور آپ نے اس کو قبر کے پاس بیٹھنے سے منع نہیں فرمایا۔ اور دوسرا دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کو زیارت قبور سے منع کیا تھا۔ سو تم لوگ قبروں کی زیارت کرو۔ (رواہ مسلم) وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ اجازت مردوں اور عورتوں دونوں کو شامل ہے۔ 3۔ تیسرا دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے لپپے بھائی عبد الرحمن کی قبر کی زیارت کی تو ان سے کسی نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو زیارت قبور سے منع نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں منع کیا تھا (مگر) پھر ان کو زیارت قبور کا حکم کیا (رواہ الحاکم) اور 4۔ چوتھی دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ سے کہا کہ جب یا رسول اللہ جب میں قبروں کی زیارت کروں تو کیا کوئی آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو قبروں کی زیارت کرے۔ تو کہہ السلام علی الديار الحمیث (رواہ مسلم) اور 5۔ پانچویں دلیل یہ ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہر جمیع کو لپپے چاہ مزدہ کی قبر کی زیارت کرتی تھیں۔ (رواہ الحاکم و ہو امرسل) اور 6۔ چھٹی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لپپے باپ ماں دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت ہر جمیع کو کیا کرے تو اس کی مغفرت کی جاوے گی۔ اور وہ بار لکھا جاوے گا۔ (رواہ ابوہیقی فی شب الایمان مرسلا) اور جو لوگ عورتوں کے لئے زیارت قبور کو مکروہ بتاتے ہیں۔ ان میں بعض مکروہ بکراہست تحریکی کہتے ہیں۔ اور بعض مکروہ بکراست تنزہی۔ ان لوگوں کی 1۔ پہلی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے (اخراج الترمذی و صحیح) اور 2۔



محدث فلسفی

دوسری دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سامنے آتے ہوئے دیکھا تو پھر حاکم کہاں سے آتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس میست کی تعریف کو گئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شاید تو بخازے کے ہمراہ کہی یعنی قبرستان میں گئی تھی۔ انہوں نے کہا نہیں (آخرجا احمد والحاکم وغیرہما) ان لوگوں کی یہی دو ولیمیں ہیں۔ علامہ قرطبی نے ان مخالف و مختلف احادیث کی جمع و توفیق میں جو مضمون لکھا ہے۔ اس کا خلاصہ (1) مجیس نے جواب میں لکھ دیا ہے۔ اور علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اعتماد کے قابل و لائق بتایا ہے۔ اور بلاشبہ جمع و توفیق کی یہ صورت بہت صحی ہے۔ کتبہ عبد الرحمن مبارک پوری۔ (فتاویٰ نزیریہ ج 1 ص 405)

1۔ وحواحد اگر عورت صابر ہے۔ اور اس سے کسی قسم کے فتنے کا خوف نہیں ہے۔ تو اس کے لئے گاہے گاہے زیارت قبور مطابق سنت کے جائز و نجست ہے۔ اور اگر بے صبر ہے تو اس کے لئے جائز نہیں۔ (ملخص) (فتاویٰ نزیریہ ج 1 ص 405)

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثناہیہ امر تسری

جلد 2 ص 60

محمد فتوی